سوال

(605)زکواۃ نکل جانے پر کتنے دن کے اندر تقسیم کر دے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زکواۃ نکل جانے پر یعنی مال سے علیحدہ حساب کر کے لینے پر کتنے دن کے اندر تقسیم کر دے ۔ زیادہ سے زیادہ کتنے دن رکھ سکتا ہے ۔ اور ایک آدمی کو کم از کم کتنا دے ۔ اور سیدوں کو زکواۃ دینا کیسا ہے ۔ ؟ اور دوسرے گاؤں میں بھیج سکتا ہے کہ نہیں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

کتنے دنوں میں تقسیم کرے ۔ اس کی بابت کوئی حدیث یاد نہیں ۔ البتہ قیاس چاہتا ہے کہ آئندہ سال کے اندر اندر تقسیم کر دے ۔ جتنا مناسب سمجھے ایک آدمی کو دے ۔ چاہے اس کے گزارے جتنا دے چاہیے ۔ اتنا دے کہ آئندہ سوال کرنے سے مستغنی ہو جائے ۔ سید بلکہ بنی ہاشم سب کو دینا منع ہے ۔ جس کا حال معلوم نہ ہو دریافت کر لے ۔ اپنے گاؤں سے زیادہ ہو تو دوسرے میں بھی بھیج دے جائز ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص751

محدث فتویٰ